© rasailojaraid.com

انا للہ وانا الیہ راجعون

سفرِ آخرت کے راہی

اللھم اغفر للمؤمنین والمومنات والمسلمین والمسلمات
واعذھم من فتنۃ القبر وعذاب النار وادخلھم الجنۃ الفردوس. آمین.

عالم اسلام کی عظیم شخصیت مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری انتقال فرما گئے۔

مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری علیہ الرحمہ یکم دسمبر بروز جمعۃ المبارک چونسٹھ برس کی عمر پا کر اپنے آبائی گاؤں حسین پور انڈیا میں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

سیرت نگاری میں دنیا میں مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری کا نام محتاج تعارف نہیں ہے۔ ایک زمانہ آپ کو ''الرحیق المختوم'' کے حوالے سے جانتا ہے۔ آپ مبارک پور کے علمی خانوادے کے چشم و چراغ تھے اور اپنے اسلاف کی روایات کو نہ صرف قائم رکھا بلکہ ایک قدم آگے علمی اور تحقیقی کام سرانجام دیئے۔ آپ کے علم وفضل کا اعتراف کرتے ہوئے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے شعبہ خدمۃ السنہ والسیرۃ نے آپ کو خدمت کا موقعہ دیا اور آپ ایک عرصہ تک اس شعبے سے وابستہ رہے۔

اسی طرح مکتبہ دارلسلام الریاض کے توسط سے آپ کی بہت سی علمی تحقیقی کتب منظر عام پر آئیں۔ دینی اور علمی ذوق رکھنے والے اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مولانا کی رحلت سے ہم سب ایک عالم باعمل محقق اور مصنف سے محروم ہوئے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

نامور عالم دین قاری عبدالخالق رحمانی بھی چل بسے

ممتاز عالم دین اور بے مثال خطیب مولانا قاری عبدالخالق رحمانی ۳ دسمبر ۲۰۰۶ء بروز اتوار کراچی میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی دن نماز عصر کے بعد آپ کا جنازہ پڑھایا گیا اور کراچی ہی میں دفن ہوئے۔

حضرت قاری صاحب کا شمار باوقار، سنجیدہ اور صاحب دانش علماء میں ہوتا تھا۔ آپ بارعب شخصیت کے مالک تھے۔ بہت خوبصورت اور سلیقے سے گفتگو کرتے۔ آپ کا خطبہ اور تقاریر انتہائی فی مدلل مرتب اور منتظم ہوتی تھیں۔ آپ کامیاب مدرس تھے اور عرصہ دراز تک پڑھاتے رہے۔ تمام مکاتب فکر میں یکساں مقبول تھے اور سبھی آپ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ساتھ وابستہ رہے۔ محسن اہل حدیث میں فضل حق کے ہمراہ کتاب وسنت کی دعوت کے لیے بے پناہ کام کیا۔ خصوصاً سندھ میں جماعت کو منظم کرنے میں آپ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جماعتی کانفرنسوں میں آپ کا خطاب بڑی اہمیت کا حامل ہوتا۔ آپ کی اچانک رحلت سے ہم ایک مثالی خطیب اور ہمدرد وقائد سے محروم ہوئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کی علمی، تعلیمی، تدریسی، دعوتی کوششوں کو قبول فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے۔ ان کی کوتاہیوں سے صرف نظر فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

جامعہ کی تمام انتظامیہ اور اساتذہ کرام بالخصوص میاں نعیم الرحمٰن، حاجی بشیر احمد، صوفی احمد دین، مولانا عبدالعزیز علوی اور پروفیسر یٰسین ظفر نے ان دونوں علماء کرام کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کیا اور ان کی رحلت کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے اور ان کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور بلندی درجات کے لیے دعا کی اور مرحومین کے لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

استاذ جامعہ

مولانا محمد اسماعیل کا سانحہ ارتحال

جامعہ سلفیہ کی تاریخ میں مولانا محمد اسماعیل رحمہ اللہ کا نام ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جنھوں نے اپنی نصف زندگی جامعہ سلفیہ کے لیے وقف کر دی اور متواتر اٹھائیس سال تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ چند دن علیل رہنے کے بعد ۱۷ نومبر ۲۰۰۶ء بروز جمعۃ المبارک حرکت قلب بند ہونے سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا شمار جامعہ کے بہترین اساتذہ میں ہوتا تھا۔ تمام علوم پر گہری نظر تھی۔ بے حد شفیق اور خلیق تھے۔ کم گو تھے اور ہمہ وقت ذکر وفکر میں مصروف رہتے تھے۔ بہت صالح اور عبادت گزار تھے۔ روحانی معالج تھے۔

یوں تو تاریخ اسلام ایسے رجال سے بھری ہوئی ہے جنھوں نے دین کو ہمیشہ دنیا پر ترجیح دی اور آخرت سنوارنے کے لیے دنیا کی دولت وثروت کو ٹھکرا دیا۔ ان میں ممتاز مقام مولانا کو بھی نصیب ہوا۔ سرکاری ملازمت اور مراعات میسر آئیں، لیکن اسے چھوڑ کر چٹائیوں پر بیٹھ کر قال اللہ وقال الرسول پڑھانے کو ترجیح دی اور نہایت قلیل مشاہرے پر گزارہ کیا۔ نہایت سادہ مگر باوقار زندگی گزاری۔ کبھی کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلایا۔ اس فقیری میں بھی اللہ تعالیٰ نے انھیں دو مرتبہ بیت اللہ کا حج نصیب فرمایا۔

آپ کا بہترین اثاثہ وہ سینکڑوں شاگرد ہیں، جنھوں نے آپ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا اور آج مختلف مقامات پر اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں جو کہ مولانا مرحوم کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ آپ جامعہ میں تدریس کے ساتھ مدیر الاسکان کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے اور اس ذمہ داری کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ نبھایا۔ ان کی اچانک رحلت سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جہاں آپ کا خاندان متاثر ہوا ہے وہاں جامعہ کا ناقابل تلافی نقصان ہوا۔ آپ نے بیوہ چار بیٹیوں اور تین بیٹوں کے ساتھ لاتعداد شاگردوں اور احباب کو سوگوار چھوڑا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور آپ کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے۔ آمین۔

آپ کی نماز جنازہ چک نمبر ۳۲ میں جمعۃ المبارک سے قبل مولانا حافظ مسعود عالم نے پڑھائی۔ جس میں جامعہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ مرکز الدعوۃ السلفیہ اور طلبہ نے بھی شرکت کی۔ آپ کی وفات پر رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمن، حاجی بشیر احمد، صوفی احمد دین، شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی، پرنسپل جامعہ محمد یٰسین ظفر نے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔

مولانا محمد اسماعیل صاحب مرحوم کی تعزیت کے لیے پاکستان اور بیرون ملک سے لاتعداد ٹیلی فون آئے جنھوں نے آپ کی رحلت پر شدید صدمے کا اظہار کیا اور دعائے مغفرت کی۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

فضیلۃ الشیخ

مولانا جار اللہ ضیاء کو صدمہ

جماعت کے معروف عالم دین حضرت مولانا محمد یحییٰ صاحب مختصر علالت کے بعد فیروز وٹواں میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے متقی، پرہیزگار اور شب زندہ دار عالم دین تھے۔ ان کی ساری زندگی اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں گزاری اور اپنے علاقے میں انھوں نے بہت زیادہ توحید وسنت کے احیاء کا کام کیا۔ جس کی وجہ سے وہ علماء میں ایک بلند مقام رکھتے تھے۔ بہترین خطیب اور ناصح ہونے کی وجہ سے عوام میں بہت مقبول تھے۔ ان کی وفات سے دینی حلقوں میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادے مولانا جار اللہ ضیاء حفظہ اللہ کو توفیق فرمائے کہ وہ مولانا مرحوم کے مشن کو جاری رکھ سکیں۔

مرحوم کی نمازِ جنازہ فیروز وٹواں میں بعد نمازِ ظہر ادا کی گئی۔ جس میں کثیر تعداد میں علماء شیوخ اور عوام نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ فیصل آباد اساتذہ وطلبہ نے خصوصی طور پر شریک ہوئے۔ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی، مولانا محمد یونس، پرنسپل جامعہ سلفیہ چوہدری محمد یٰسین ظفر، مفتی عبدالحنان زاہد نے مولانا کے گھر جا کر ان سے تعزیت کی اور مولانا مرحوم کی بلندی درجات کے لیے دعا کی۔ ادارہ ترجمان الحدیث مولانا جار اللہ ضیاء و دیگر پسماندگان کے غم میں برابر کا شریک ہے اور ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتا ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے بانی رکن

چودھری محمد سلیم (کوٹ امین الدین والے)

رحلت فرما گئے

یہ خبر نہایت افسوس اور دکھ کے ساتھ سنی گئی کہ جامعہ سلفیہ کے بانی رکن معروف زمیندار جناب چودھری محمد سلیم گذشتہ ماہ اچانک حرکت قلب بند ہونے سے رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ بہت خلیق اور ملنسار تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور دیانتدار تھے۔ کوٹ امین الدین کی جامع مسجد اپنی نگرانی میں تعمیر کی۔ بڑے خوددار تھے۔ بات کے سچے اور قول کے پکے تھے۔ خدمات کا جذبہ رکھتے تھے۔ ان کی اچانک رحلت سے ہم سب ایک ہمدرد اور مخلص ساتھی سے محروم ہوئے ہیں۔ جامعہ کے صدر میاں نعیم الرحمن، حاجی بشیر احمد، صوفی احمد دین، مولانا محمد یوسف انور نے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار اور مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ انھیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

انتقال پرملال

مولانا عبدالرحمن عزیز الہ آبادی رئیس ادارہ امر بالمعروف حسین خانو آنہ چک ۸، پتوکی کے والدِ محترم میاں خوشی محمد اعوان مختصر علالت کے بعد ۲۸ اکتوبر بروز ہفتہ صبح سات بجے انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، ذکر اللہ اور تلاوت قرآن مجید سے بہت شغف رکھتے تھے۔ ہر تیسرے دن مکمل قرآن مجید کی تلاوت کر لیتے۔ ضعف بصارت کے باعث صرف ذکر واذکار پر ہی اکتفا کرتے ر
ادارہ جامعہ سلفیہ مرحومہ کے لیے دعا گو ہے کہ
تعالیٰ ان کی حسنات قبول فرمائے اور ان کو اپنی جوارِ رحمت
جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

سید ثناء اللہ شاہ کو صدمہ

۱۰ ستمبر ۲۰۰۶ء بروز اتوار کو مرکزی جمعیت
حدیث گوجرانوالہ کے مرکزی رہنما اور مسلک اہل حدیث
عظیم مبلغ حضرت مولانا سید ثناء اللہ شاہ صاحب خطیب دھ
ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ اچانک حرکت قلب بند ہونے ک
سے داغِ مفارقت دے گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں اور انتہائی
اور بہترین اخلاق کی مالک تھیں۔ آپ نے اپنے پسماند
میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔

ادارہ جامعہ سلفیہ مرحومہ کے لیے دعا گو ہے
تعالیٰ ان کی حسنات قبول فرمائے اور ان کو اپنی جوارِ رحمت
جگہ دے اور ان کے لواحقین خصوصاً مولانا ثناء اللہ شاہ صا
صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

مولانا عبدالجبار کو صدمہ

جماعت کے معروف خطیب مولانا عبد
خطیب جامع مسجد اہل حدیث چک نمبر ۳۷ تھی کھرڑ
کا جواں سال بیٹا مختصر علالت کے بعد انتقال فرما گیا۔

مرحوم بہت صالح اور بااخلاق نوجوان
اُس کی وفات مولانا عبدالجبار اور اُن کے خاندان
ایک عظیم صدمہ ہے۔

شیخ الحدیث عبدالعزیز علوی، چوہدری محمد یٰسی
پرنسپل جامعہ سلفیہ، مولانا محمد یونس بٹ، مفتی عبدالحنان
جامعہ سلفیہ دیگر اساتذہ وطلباء نے مولانا عبدالجبار
تعزیت کا اظہار اور مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کی۔ ا
انھیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لو
صبر جمیل سے نوازے۔

© rasailojaraid.com